## 147164 ـ جنبی شخص کے لیے قرآن کریم کی تلاوت سننا جائز ہے ۔

**سوال**

کیا جنبی شخص کے لیے قرآن کریم کی تلاوت سننا جائز ہے؟ میں نے جنبی کے احکام میں پڑھا ہے کہ جنبی شخص کے لیے قرآن کریم کو چھونا یا اس کی تلاوت کرنا جائز نہیں ہے۔ کیا تلاوت کی ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اس کے لیے سننا بھی جائز نہیں ہے؟ کیونکہ عقل عام طور پر سنی ہوئی چیزوں کو تسلیم کرتی ہے اور پھر اس کی ایسے اشارات میں ترجمانی کرتی ہے جو زبان دہرا سکتی ہے۔

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

ویب سائٹ پر پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جنبی شخص کے لیے قرآن کریم پڑھنا یا مصحف کو چھونا جائز نہیں ہے، جیسے کہ سوال نمبر (10672) اور (10984) کے جوابات میں بیان کیا گیا ہے۔

دوم:

جنبی شخص کو جنابت قرآن کریم کی تلاوت سننے سے نہیں روکتی، کیونکہ جنبی شخص کے قرآن کو سننے سے متعلق کوئی ممانعت نہیں آئی ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:
کیا جنبی شخص قرآن کریم کی تلاوت زبانی کر سکتا ہے، اور اگر یہ جائز نہیں ہے تو کیا قرآن کریم تلاوت سن سکتا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا: "جنبی شخص کے لیے قرآن کریم پڑھنا جائز نہیں ہے، نہ مصحف سے اور نہ ہی زبانی، یہاں تک کہ جنبی شخص غسل کر لے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

لیکن قرآن کی تلاوت سننے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس میں مصحف کو چھوئے اور پڑھے بغیر فائدہ ہوتا

ہے۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ابن باز" (10/152)

لیکن جنابت کی حالت میں تلاوت سننے کی اجازت کے لیے شرط یہ ہے کہ تلاوت سنتے ہوئے زبان کو حرکت نہ دی جائے؛ کیونکہ زبان کو حروف کی ادائیگی کے لیے حرکت دینا تلاوت میں شمار ہوتا ہے، اور جنبی شخص کو قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

ابن رشد نے امام مالک رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: "تلاوت وہی ہے جس میں زبان کو حرکت دی جائے۔"

دیکھیں: "البیان والتحصیل" (1/490)

خلاصہ:

جنبی شخص کے لیے قرآن سننا جائز ہے، بشرطیکہ وہ سنتے ہوئے اپنی زبان قرآن پڑھنے کے لیے نہ ہلائے۔

واللہ اعلم